احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 22۔اگست 2008ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 22ر اگست 2008ء 19 شعبان 1429 ہجری 22 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 192

سورۃ فاتحہ لازمی ہے

حضرت عبادہ بن صامتؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔

(صحیح مسلم کتاب الاذان باب وجوب القراءۃ للامام حدیث نمبر:714)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف پر تدبر کرو اس میں سب کچھ ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے۔ اور آئندہ زمانے کی خبریں ہیں وغیرہ۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بہ تازہ ملتے ہیں۔ انجیل میں مذہب کو کامل طور پر بیان نہیں کیا گیا۔ اس کی تعلیم اس زمانے کے حسب حال ہو تو ہو لیکن وہ ہمیشہ اور ہر حالت کے موافق ہرگز نہیں۔ یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے۔ اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے۔ اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 102)

قرآن شریف کو پڑھو اور خدا سے کبھی ناامید نہ ہو۔ مومن خدا سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔ یہ کافروں کی عادت میں داخل ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے مایوس ہو جاتے ہیں۔ ہمارا خدا علی کل شی قدیر خدا ہے۔ قرآن شریف کا ترجمہ بھی پڑھو اور نمازوں کو سنوار سنوار کر پڑھو اور اس کا مطلب بھی سمجھو۔ اپنی زبان میں بھی دعائیں کر لو۔ قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 191)

قرآن شریف اپنی روحانی خاصیت اور اپنی ذاتی روشنی سے اپنے سچے پیرو کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اور اس کے دل کو منور کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے نشان دکھلا کر خدا سے ایسے تعلقات مستحکم بخش دیتا ہے کہ وہ ایسی تلوار سے بھی ٹوٹ نہیں سکتے جو ٹکڑا ٹکڑا کرنا چاہتی ہے۔ وہ دل کی آنکھ کھولتا ہے اور گناہ کے گندے چشمہ کو بند کرتا ہے۔ اور خدا کے لذیذ مکالمہ مخاطبہ سے شرف بخشتا ہے اور علوم غیب عطا فرماتا ہے اور دعا قبول کرنے پر اپنے کلام سے اطلاع دیتا ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 308)

میں بار بار کہتا ہوں اور بلند آواز سے کہتا ہوں کہ قرآن اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت رکھنا اور سچی تابعداری اختیار کرنا انسان کو صاحب کرامات بنا دیتا ہے۔

(ضمیمہ انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 345)

جلسہ سالانہ جرمنی 2008ء میں حضور انور کے خطابات

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعتہائے احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ مورخہ 22 تا 24ر اگست 2008ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اس جلسہ میں رونق افروز ہو گئے اس موقع پر حضور انور کے خطبہ جمعہ و دیگر خطابات کی تفصیل پاکستانی وقت کے مطابق حسب ذیل ہے۔

22ر اگست پرچم کشائی 5:50 بجے سہ پہر
22ر اگست خطبہ جمعہ حضور انور 6:00 بجے سہ پہر
23ر اگست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب 4:00 بجے سہ پہر
24ر اگست اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 9:00 بجے رات

حسب پروگرام احباب استفادہ فرمائیں۔

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

نظارت تعلیم القرآن کے تحت 49ویں قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس ربوہ میں یکم تا 10 ستمبر 2008ء منعقد کی جا رہی ہے۔ اس کلاس میں طلباء کو قرآن کریم صحت تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ، عربی گرائمر لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائے گا۔ تمام اضلاع کے امراء کرام اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع سے اس کلاس کے لئے کم از کم دو ایسے نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور واپس جا کر سکھانے کے لئے تیار ہوں۔ کلاس کے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنی اپنی جماعت میں احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سکھانے اور مزید اساتذہ تیار کرنے کا کام کریں گے۔ کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء امیر صاحب ضلع یا صدر جماعت کا تصدیقی خط اپنے ہمراہ ضرور لائیں اس کے بغیر کلاس میں شرکت ممکن نہ ہوگی۔ آنے والے طلباء کلاس کا ضروری سامان مثلاً سادہ قرآن کریم، نوٹ بک اور قلم وغیرہ ہمراہ ضرور لائیں۔

(نظارت اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن و وقف عارضی)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 497

کارخانہ عالم کا حقیقی آفتاب معارف الٰہیہ سے لبریز باریک فلسفہ

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے قلم مبارک سے۔

آپ آیت رفع بعضھم درجات (البقرہ:254) کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

اس جگہ صاحب درجات رفیعہ سے ہمارے نبی ﷺ مراد ہیں جن کو ظلی طور پر انتہائی درجہ کے کمالات جو کمالات الوہیت کے اظلال وآثار ہیں بخشے گئے ہیں اور وہ خلافت حقہ جس کے وجود کامل کے تحقق کے لئے سلسلہ بنی آدم کا قیام بلکہ ایجاد کل کائنات کا ہوا ہے۔ آنحضرت ﷺ کے وجود باجود سے اپنے مرتبۂ اتم واکمل میں ظہور پذیر ہوکر آئینہ خدانما ہوئے۔ یہ بحث معارف الٰہیہ میں سے نہایت باریک بحث ہے اور ہمارے مخالفین جو ان نازک نکات عرفانی سے بیگانہ اور اس کوچہ اسرار الوہیت سے ناآشنا محض ہیں وہ تعجب کریں گے کہ کیونکر کروڑہا اور بے شمار مخلوقات میں سے صرف ایک ہی شخص کو مرتبہ کاملہ خلافت تامہ حقہ کا جو ظل مرتبہ الوہیت ہی حاصل ہوسکتا ہے سو اگرچہ اس بحث کے طول دینے کا یہ موقع نہیں ہے لیکن تاہم اس قدر بیان کر دینا طالب حق کے سمجھانے کے لئے ضروری ہے کہ عادت اللہ یا تم یوں ہی سمجھ لو کہ اس کا قانون قدرت جو اس کی صفت وحدت کے مناسب حال ہے یہی ہے کہ وہ بوجہ واحد ہونے کے اپنے افعال خالقیت میں رعائیت وحدت کو دوست رکھتا ہے۔ جو کچھ اس نے پیدا کیا ہے اگر ہم اس سب کی طرف نظر غور سے دیکھیں تو اس ساری مخلوقات کو جو اس دست قدرت سے صادر ہوئی ہے ایک ایسے سلسلہ وحدانی اور باترتیب میں منسلک پائیں گے کہ گویا وہ ایک خط مستقیم ممتد محدود ہے جس کی دونوں طرفوں میں سے ایک طرف ارتفاع اور دوسری طرف انحصاض ہے اس طرح پر اس قدر بیان میں تو ایک موٹی سمجھ کا آدمی بھی میرے ساتھ اتفاق رائے کرسکتا ہے کہ انسان اشرف المخلوقات ہے اور دائرہ انسانیت میں بہت سی متفاوت اور کم وبیش استعدادیں پائی جاتی ہیں کہ اگر کمی بیشی کے لحاظ سے ان کو ایک باترتیب سلسلہ میں مرتب کریں تو بلاشبہ اس سے ایک اسی خط مستقیم ممتد محدود کی صورت نکل آئے گی جو اوپر ثبت کیا گیا ہے۔ طرف ارتفاع کے اخیر نکتہ پر اس استعداد کا انسان ہوگا جو اپنی استعداد انسانی میں سب نوع انسان سے بڑھ کر ہے اور طرف انحصاض میں وہ ناقص الاستعداد روح ہوگئی جو اپنے غایت درجہ کے نقصان کی وجہ سے حیوانات لایعقل کے قریب قریب ہے اور اگر سلسلہ جمادی کی طرف نظر ڈال کر دیکھیں تو اس قاعدہ کو اور بھی اس سے تائید پہنچتی ہے کیونکہ خدائے تعالیٰ نے چھوٹے سے چھوٹے جسم سے جو ایک ذرہ ہے لے کر ایک بڑے سے بڑے جسم تک جو آفتاب ہے اپنی صفت خالقیت کو تمام کیا ہے اور بلاشبہ خدائے تعالیٰ نے اس جمادی سلسلہ میں آفتاب کو ایک ایسا عظیم الشان اور نافع اور ذی برکت وجود پیدا کیا ہے کہ طرف ارتفاع میں اس کے برابر کوئی دوسرا ایسا وجود نہیں ہے سو اس سلسلہ کے ارتفاع اور انحصاض پر نظر ڈال کر جو ہر وقت ہماری آنکھوں کے سامنے ہے روحانی سلسلہ جو اسی ہاتھ سے نکلا ہے اور اسی عادت اللہ سے ظہور پذیر ہوا ہے خود بلاتامل سمجھ میں آتا ہے کہ وہ بھی بلاتفاوت اسی طرح واقعہ ہے اور یہی ارتفاع اور انحصاض اس میں بھی موجود ہے کیونکہ خدائے تعالیٰ کے کام یک رنگ اور یکساں ہیں اس لئے کہ وہ واحد ہے اور اپنے راصدا افعال میں وحدت کو دوست رکھتا ہے پریشانی اور اختلاف اس کے کاموں میں راہ نہیں پاسکتا اور خود یہ کیا ہی پیارا اور موزوں طریق معلوم ہوتا ہے کہ خدائے تعالیٰ کے کام باقاعدہ اور ایک ترتیب سے مرتب اور ایک سلک میں منسلک ہوں۔

اب جب کہ ہم نے ہر طرح سے ثبوت پاکر بلکہ بہ ہدایت دیکھ کر خدائے تعالیٰ کے اس قانون قدرت کو مان لیا کہ اس کے تمام کام کیا روحانی اور کیا جسمانی پریشان اور مختلف طور پر نہیں ہیں جن میں یوں ہی گڑبڑ پڑا ہو بلکہ ایک حکیمانہ ترتیب سے مرتب اور ایک ایسے باقاعدہ سلسلہ میں بندھے ہوئے ہیں جو ایک ادنیٰ درجہ سے شروع ہوکر انتہائی درجہ تک پہنچتا ہے اور یہی طریق وحدت اسے محبوب بھی ہے تو اس قانون قدرت کے ماننے سے ہمیں یہ بھی ماننا پڑا کہ جیسے خدائے تعالیٰ نے جمادی سلسلہ میں ایک ذرہ سے لے کر اس وجود اعظم تک یعنی آفتاب تک نوبت پہنچائی ہے جو ظاہری کمالات کا جامع ہے جس سے بڑھ کر اور کوئی جسم جمادی نہیں ایسا ہی روحانی آفتاب بھی کوئی ہوگا جس کا وجود خط مستقیم مثالی میں ارتفاع کے اخیر نقطہ پر واقع ہو اب تفتیش اس بات کی کہ وہ انسان کامل جس کو روحانی آفتاب سے تعبیر کیا گیا ہے وہ کون ہے اور اس کا کیا نام ہے یہ ایسا کام نہیں ہے جس کا تصفیہ مجرد عقل سے ایسا کام کرسکتا ہے کہ خدائے تعالیٰ کے کروڑہا اور بے شمار بندوں کو نظر کے سامنے رکھ کر اور ان کی روحانی طاقتوں اور قوتوں کا موازنہ کرکے سب سے بڑے کو الگ کرکے دکھلاوے بلاشبہ عقلی طور پر کسی کو اس جگہ دم مارنے کی جگہ نہیں ہاں ایسے بلند اور عمیق دریافت کے لئے کتب الہامی ذریعہ ہیں جن میں خود خدائے تعالیٰ نے پیش از ظہور بلکہ ہزارہا برس پہلے اس انسان کامل کا پتہ ونشان بیان کردیا ہے پس جس شخص کے دل کو خدائے تعالیٰ اپنی توفیق خاص سے اس طرف ہدایت دے گا کہ وہ الہام اور وحی پر ایمان لاوے اور ان پیش گوئیوں پر غور کرے کہ بائبل میں درج ہیں تو اسے ضرور ماننا پڑے گا کہ وہ انسان کامل جو آفتاب روحانی ہے جس سے نقطہ ارتفاع کا پورا ہوا ہے اور جو دیوار نبوت کی آخری اینٹ ہے وہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔"

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد2 ص234 تا246)

مکرم منظور احمد صاحب صدر جماعت

کھاریاں میں خلافت جوبلی پروگرام

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء تا 2008ء کے بابرکت موقع پر جماعت احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات کو محض خدا تعالیٰ کے فضل سے درج ذیل پروگراموں کے انعقاد کی توفیق عطاء ہوئی۔

ان پروگراموں کیلئے انصار، خدام، اطفال اور لجنات نے بیت الحمد کھاریاں میں وقار عمل کئے۔ جھنڈیوں، قمقموں اور بینرز سے سجایا۔ بجلی کی عدم فراہمی کی صورت میں جنریٹر مکرم چوہدری فضل علی صاحب نے بطور عطیہ دیا۔ مورخہ 27 مئی کو نماز تہجد ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد خلافت کی اہمیت وبرکات کے موضوع پر درس ہوا۔ اجتماعی قربانی کی گئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب براہ راست سننے کے لئے مرد وزن بیت الحمد میں اکٹھے ہوئے۔ تمام احباب نے کھڑے ہوکر عہد دہرایا دعا کے بعد سب احباب کو مٹھائی تقسیم کی گئی اور رات کا کھانا بھی پیش کیا گیا۔ اس دن حاضری 500 افراد تھی۔

اس سے قبل مورخہ 18 تا 26 مئی کو خدام و اطفال کا الگ الگ بیڈمنٹن کا ٹورنامنٹ منعقد کیا گیا۔

مورخہ یکم جون 2008ء کو تحصیل کھاریاں کا جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں مہمان خصوصی تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد محترم مہمان خصوصی نے افتتاحی خطاب میں اطاعت خلافت کی اہمیت کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ ازاں بعد مکرم عبدالباسط صاحب نے برکات خلافت، مکرم افضل طاہر صاحب نے خلیفہ خدا بناتا ہے، مکرم دانیال عزیز صاحب نے خلافت احمدیہ، مکرم مقصود احمد صاحب نے خلافت اک عافیت کا حصار، مکرم حمید احمد صاحب نے خلافت اور ہماری ذمہ داریاں، مکرم خالد محمود احمد صاحب مربی سلسلہ نے خلافت اور ہماری ذمہ داریاں، مکرم حافظ جواد احمد صاحب مربی سلسلہ نے اطاعت خلافت کے موضوع پر تقاریر کیں۔ آخر میں مکرم امیر صاحب حلقہ کھاریاں نے اختتامی کلمات کہے اور دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں 16 جماعتوں کے 1236 افراد نے شرکت کی۔ تمام مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

مورخہ 25 جون 2008ء کو لجنہ اماء اللہ کھاریاں نے جلسہ خلافت جوبلی زیر صدارت محترمہ نظیر بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع گجرات منعقد کیا۔ لجنہ وناصرات کے تقریری مقابلے ہوئے۔ بعض لجنات نے خلافت کے موضوع پر تقاریر کیں۔ آخر پر محترمہ صدر صاحبہ نے اطاعت امام کے موضوع پر خطاب کیا۔ اس پروگرام میں 650 لجنات شامل ہوئیں۔ تمام مہمانات کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

خلافت جوبلی کے مختلف پروگراموں میں جن احباب جماعت کو ڈیوٹیاں دینے کی سعادت ملی۔ مورخہ 7 جون 2008ء کو ان تمام کارکنان کی خدمت میں ایک ریفریشمنٹ کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ خاکسار نے ان کی خدمات کو سراہا اور دعا کے بعد ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ہماری خدمات کو قبول فرماتے ہوئے مقبول خدمات کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے۔ آمین

رزلٹ میٹرک سال 2008ء

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ)

امسال نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ کی 45 طالبات میٹرک کے امتحان میں شامل ہوئیں۔ دو طالبات امتحان میں Appear نہیں ہوسکیں۔ باقی طالبات کا رزلٹ یوں رہا۔ 26 طالبات نے A+ گریڈ 15 طالبات نے A گریڈ اور 2 طالبات نے B گریڈ حاصل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ان سب کیلئے مبارک فرمائے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ)

ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی پاکیزہ سیرت و سوانح کے روشن نقوش

بچپن کے مشاغل، حصول تعلیم، شادی اور اولاد اور حضرت اماں جان کی آغوش میں پرورش

مکرم انصار احمد نذر صاحب

(قسط اول)

محبوب آقا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد اپنے پہلے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 جون 1982ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا رقت بھرے لہجے میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

''حضور کی یاد دل سے محو ہونے والی یاد نہیں اس کے تذکرے انشاء اللہ جاری رہیں گے۔ آخری بیماری کا ایک واقعہ آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ وفات سے غالباً ایک یا دو دن پہلے آپا طاہرہ کو حضور نے فرمایا گزشتہ چار دنوں میں میری اپنے رب سے بہت باتیں ہوئیں۔ میں نے اپنے رب سے عرض کیا کہ اے میرے اللہ اگر تو مجھے بلانے میں ہی راضی ہے تو میں راضی ہوں مجھے کوئی تردد نہیں میں ہر وقت تیرے حضور حاضر بیٹھا ہوں۔ لیکن اگر تیری رضا مجھے اجازت دے تو جو کام میں نے شروع کر رکھے ہیں ان کی تکمیل اپنی آنکھوں سے دیکھ لوں۔ تو یہ تیری عطا ہے۔ خدا کی تقدیر جس طرح راضی تھی اور جس طرح آپ نے سر تسلیم خم کیا آج ساری جماعت اسی تقدیر کے حضور سر تسلیم خم کر رہی ہے۔ اللہ ہمارے صبر اور ہماری رضا میں اور بھی برکت دے اور ہمیشہ ہر حال میں اپنے رب سے راضی رہنا سیکھ لیں۔''

(الفضل۔ 22 جون 1982ء)

10 جون 1982ء کو منصب خلافت پر متمکن ہونے کے معاً بعد حضرت خلیفہ رابع نے بیت مبارک میں جو خطاب فرمایا اس میں آپ نے فرمایا:۔

''دوست دُعاؤں میں اپنے نہایت ہی محبوب اور پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو بھی خاص طور پر یاد رکھیں آپ نے بڑی محبت اور شفقت کے ساتھ ہم سے سلوک فرمایا اور بڑے تحمل اور عفو کے ساتھ ہماری غفلتوں سے پردہ پوشی کی۔ آپ کامل وفا کے ساتھ اپنے رب کے کاموں پر لگے رہے۔ اتنا بوجھ آپ پر ڈالا گیا کہ جب میں دیکھتا تھا تو لرز اٹھتا تھا۔ کہ کیسے انسان میں طاقت ہے کہ وہ اتنا بوجھ اٹھا سکے۔ مسلسل بیماریوں کے باوجود، کمزوری کے باوجود جب بھی حضور کو وقت ملا میں نے دیکھا کہ رات بعض دفعہ دو بجے تک بعض دفعہ صبح تین بجے تک آپ نے لوگوں کے خطوط کے جواب دیئے۔ اور ڈاک کو دیکھا اور ختم کیا۔ مسلسل دعائیں کرتے رہے۔ ایسی راتیں آپ کی زندگی میں آئیں۔ ابتلا کے دنوں میں جبکہ ایک لمحہ کے لئے بھی آپ نہیں سوئے اور ساری رات اپنے رب کو یاد کرتے رہے۔ اس سے رحمت اور فضل مانگتے رہے۔ جہاں تک مجھے واسطہ پڑا میں نے دیکھا آپ بے حد ہمدرد تھے، بے حد شفیق تھے۔ لوگوں کے ذرا سے دکھ سے آپ کو بہت دکھ پہنچتا تھا۔ آپ کا حق ہے، جانے والے کا حق ہے کہ ہم آپ سے کامل وفا اور محبت کا سلوک کرتے ہوئے ہمیشہ آپ کو دعاؤں میں یاد رکھتے رہیں۔'' (الفضل 19 جون 1982ء)

پیدائش

حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث کی پیدائش الٰہی بشارتوں کے مطابق 15 اور 16 نومبر 1909ء کی درمیانی شب قادیان میں ہوئی۔

آپ کی والدہ ماجدہ جو خواتین مبارکہ میں ام ناصر کے نام سے موسوم ہیں، حضرت مسیح موعود کے ایک مخلص رفیق حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کی بڑی صاحبزادی تھیں۔ ام ناصر کا اصلی نام رشیدہ بیگم تھا۔ حضرت مصلح موعود کے ساتھ شادی کے بعد حضرت اماں جان نے ان کا نام محمودہ بیگم رکھ دیا۔ لیکن حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی پیدائش کے بعد وہ ام ناصر کے نام سے مشہور ہوئیں۔

آپ کی پیدائش بہت مبارک تھی کیونکہ نافلہ موعود کی پیشگوئی کے اولین مصداق تھے۔ حضرت مسیح موعود کو جس طرح آپ کی اولاد کے بارہ میں بشارات عطا کی گئیں وہیں آپ کو اپنی اولاد کی اولاد کے بارے میں بھی خوشخبریاں عطا کی گئیں۔ چنانچہ آپ کو الہام ہوا کہ:۔

تو ایک دور کی نسل دیکھے گا ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں۔ جس کے ساتھ حق کا ظہور ہو گا گویا آسمان سے خدا اترے گا۔ ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جو تیرا پوتا ہو گا۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22)

اس الہام کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''چند روز ہوئے تھے یہ الہام ہوا تھا **انا نبشرک بغلام نافلۃ لک** ممکن ہے اس کی یہ تعبیر ہو کہ محمود کے ہاں لڑکا ہو کیونکہ نافلہ پوتے کو بھی کہتے ہیں یا بشارت کسی اور وقت تک موقوف ہو۔''

(تذکرہ بحوالہ الحکم 10 اپریل 1906ء)

حضرت مسیح موعود کے سب سے چھوٹے بیٹے حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی 1907ء میں جب وفات ہوئی تو اس روز حضور کو الہاماً یہ خبر دی گئی کہ:۔

یعنی ہم تجھے ایک حلیم لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں وہ مبارک احمد کی شبیہ ہو گا۔ اے ساقی عید کا آنا تجھے مبارک ہو۔ (تذکرہ بحوالہ الحکم 31 اکتوبر 1907ء)

اسی طرح 6, 7 نومبر 1907ء کو حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا کہ:۔

یعنی میں ایک پاک اور پاکیزہ لڑکے کی خوشخبری دیتا ہوں۔ اے میرے خدا پاک اولاد مجھے بخش۔ میں تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتا ہوں جس کا نام یحیٰ ہے۔

یہ تمام الہامات ایک ایسے بیٹے کی پیدائش کی خبر پر مشتمل تھے جو پوتے کے طور پر آپ کو عطا کیا گیا۔ لیکن الہامات میں اسے بیٹا کہا گیا اور پوتے کے لئے بیٹے کا لفظ عام طور پر مستعمل ہے۔ اور ظاہری طور پر ان الہامات کا اطلاق حضرت مرزا ناصر احمد صاحب پر اس طرح ہوا کہ حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد حضرت اماں جان چونکہ تنہائی محسوس کرتی تھیں اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے اپنے ہاں بیٹے کی پیدائش کے بعد اسے حضرت اماں جان کے حوالے کر دیا اور حضرت اماں جان نے اپنے اس پوتے کو بیٹے کے طور پر پالا اور اپنی آغوش میں اس بیٹے کی پرورش کی۔ اور جب وہ بڑا ہوا تو اس کی شادی کی اور اسے گھر بنا کر دیا۔

حضرت مصلح موعود کو بھی آپ کی پیدائش سے قبل خوشخبری دی گئی جس کا اظہار آپ نے ایک خط میں یوں فرمایا:۔

''مجھے بھی خدا تعالیٰ نے خبر دی ہے کہ میں تجھے ایک ایسا لڑکا دوں گا جو دین کا ناصر ہو گا اور (-) کی خدمات پر کمربستہ ہو گا۔''

(روزنامہ الفضل۔ 8 اپریل 1915ء)

پس آپ کا وجود ان الہامات کا مصداق وجود تھا اور یہ آپ کی خوش قسمتی تھی کہ بچپن سے ہی حضرت سیدۃ نصرت جہاں بیگم کی مہربان آغوش اور تربیت کا بہترین انداز رکھنے والی عظیم ماں کا سایہ نصیب ہوا۔

ابتدائی تعلیم

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی ابتدائی تعلیم کا آغاز قرآن کریم سے ہوا۔ اور 24 فروری 1917ء کو آپ کے ختم قرآن پر آمین کی تقریب ہوئی۔ اس کے بعد آپ نے قرآن کریم حفظ کرنا شروع کیا اور 17 مارچ 1922ء کو بارہ برس کی عمر میں آپ نے قرآن کریم حفظ کر لیا۔

حضرت اماں جان کی آغوش محبت میں پرورش

آپ کی ابتدائی تعلیم سے زیادہ اہمیت یہ بات رکھتی ہے کہ آپ نے حضرت اماں جان کی آغوش محبت میں پرورش پائی۔ حضرت اماں جان کو آپ سے بہت محبت تھی وہ آپ کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ کھانے کے اوقات کا، آپ کے آرام کا اور ساتھ ہی تربیت کا پہلو بھی نظر انداز نہ کرتیں۔ حضرت اماں جان آپ کو اپنے چوتھے بیٹے مبارک احمد کا نعم البدل اور اپنا پانچواں بیٹا خیال فرماتی تھیں۔

آپ خود بیان فرماتے ہیں کہ ''مجھے جو ماں ملی (یعنی حضرت اماں جان) جس نے میری تربیت کی ویسی ازواج مطہرات کے بعد ماں کسی کو نہیں ملی...... وہ ایسی تربیت کرتی تھیں کہ دنیا کا کوئی ماہر نفسیات ایسی تربیت نہیں کر سکتا۔''

(روزنامہ الفضل 17 نومبر 1965ء)

حضرت اماں جان کے بے نظیر انداز تربیت نے بچپن سے ہی آپ پر گہرے نقوش چھوڑے۔ چنانچہ حضور اپنے بچپن کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''صبح اٹھتے ہی سلام کرنے کی عادت اماں جان نے ڈالی تھی۔ سکول جانے لگا تو فرمایا کہ سکول سے سیدھے گھر آنا ہے سکول سے آتے ہی سلام کرنا اور ہاتھ منہ دھلوانا آپ کا پہلا کام ہوتا۔ نماز کا وقت ہوتا تو وضو کروا کر نماز کے لئے بھیج دیتیں، کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ ضرور دھلواتیں۔ اونچی آواز سے بسم اللہ پڑھتیں۔ ساتھ ہی میں بھی پڑھتا۔ شام کو عصر کے بعد کھیلنے کے لئے بھیج دیتیں لیکن یہ حکم تھا کہ مغرب کی (نداء) کے ساتھ گھر آ جاؤ اور پھر مغرب کے بعد کہیں بھی جانے کی اجازت نہ ہوتی۔''

(ماہنامہ تشحیذ الاذھان اپریل مئی 1983ء صفحہ 45-44)

حضرت اماں جان کے سایہ عاطفت میں تربیت کا حصول

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو یہ شرف حاصل تھا

کہ آپ کو اپنی عظیم دادی کے گھر میں رہ کر براہ راست تربیت پانے کا موقع ملا اور زندگی بھر آپ کا حضرت اماں جان سے غیر معمولی تعلق رہا۔آپ کی بہن صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ:۔

''میرے بھائی ہمارے گھر سے حضرت اماں جان کے گھر برائے پرورش و تربیت منتقل ہوگئے۔کبھی بچپن میں زیادہ بیمار ہوتے تو امی جان مرحومہ کے پاس بھی بھیج دیئے جاتے ورنہ حضرت اماں جان کے زیر تربیت اور ان کی نگرانی میں رہے۔''

آپ کی دادی جان حضرت اماں جان کو آپ سے بہت محبت تھی اور شروع سے ہی وہ آپ کا بہت خیال رکھتی تھیں۔چنانچہ آپ کی بہن لکھتی ہیں کہ:۔

''حضرت اماں جان حضرت بھائی جان سے بہت محبت کرتی تھیں اور بہت خیال رکھتی تھیں۔کھانے کے اوقات کا ان کے آرام کا اور ساتھ ہی تربیت کے پہلو کو نظر انداز نہ کرتیں۔''

آپ کے ساتھ جتنی گہری محبت آپ کی دادی حضرت اماں جان کو تھی اس کا ذکر کرتے ہوئے آپ کے چچازاد بھائی صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب (ایم ایم احمد) جو آپ کے ہم عصر تھے بیان کرتے ہیں کہ:۔

''بھائی جان جب بھی گھر سے باہر جاتے حضرت اماں جان سے اجازت لے کر جاتے تھے اور جن الفاظ سے حضرت اماں جان اجازت دیتی تھیں وہ میرے کانوں میں اب بھی گونج رہے ہیں۔حضرت اماں جان ہمیشہ یہ دعائیہ الفاظ کہہ کر اجازت دیتی تھیں:۔

جاؤ،اللہ حافظ و ناصر ہو۔

بڑی محبت اور گہرائی سے حضرت اماں جان یہ دعائیہ فقرہ کہتی تھیں۔''

حضرت اماں جان آپ کے کھانے کا خاص خیال کرتی تھیں اور پاس بٹھا کر کھانا کھلاتی تھیں۔مرزا مظفر احمد صاحب جنہیں انہی دنوں میں خود بھی کچھ عرصہ آپ کے ساتھ حضرت اماں جان کے پاس رہنے کی سعادت حاصل ہوئی،بیان فرماتے ہیں کہ:۔

''دن کا کھانا حضرت اماں جان کے ساتھ کئی مرتبہ باورچی خانہ میں چولہے کے پاس بیٹھ کر کھاتے تھے اور کئی مرتبہ حضرت اماں جان خود اپنے ہاتھ سے روٹی پکا کر دیتی تھیں۔رات کا کھانا سردی کے موسم میں حضرت اماں جان کے بڑے دالان میں کھایا جاتا تھا جو ہم سب کے سونے کا کمرہ بھی تھا اور جس میں سے بیت الدعا کو راستہ بھی جاتا تھا کھانا فرش پر چُنا جاتا تھا یا پھر اس کے لئے ایک چوکی بچھتی تھی جس پر چُنا جاتا تھا اور اس کے چاروں طرف کھانے والے بیٹھتے تھے۔گرمیوں کے موسم میں رات کا کھانا صحن کے بالائی حصہ میں ایک تخت پوش کے اوپر کھایا جاتا تھا۔''

حضرت اماں جان نے جس محبت اور چاہت سے آپ کی پرورش کی اس کا آپ کی طبیعت پر اتنا گہرا اثر تھا کہ آپ ساری عمر انہیں ہی اپنی ماں سمجھتے رہے اور اکثر بچپن کے تعلق میں انہی کا ذکر فرماتے اور عملی زندگی میں قدم رکھنے کے بعد بھی روزانہ یا جب بھی کام سے فارغ ہوتے ان کی خدمت میں حاضر ہوجاتے اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہا جب تک حضرت اماں جان زندہ رہیں چنانچہ جب آپ کی شادی حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ سے ہوئی اور آپ قادیان میں اپنی عملی زندگی کا آغاز فرما چکے تھے۔اس زمانہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ فرماتی ہیں کہ:۔

''میں شادی کے بعد حضرت اماں جان کے ساتھ رہی حضرت مرزا ناصر احمد تو قادیان میں اپنی کوٹھی النصرت میں رہتے تھے لیکن قریباً روزانہ ہی اماں جان کے ہاں آیا کرتے تھے جمعہ والے دن تو صبح ہی آجاتے اور ہم سب مل کر کھانا کھاتے اماں جان خاص طور پر کہتیں ''آج میاں ناصر اور منصورہ سارے دن کے لئے آرہے ہیں فلاں فلاں کھانا تیار کرلو فلاں چیز ناصر احمد کو بہت پسند ہے۔''

پاکستان ہجرت کے بعد جب آپ ربوہ منتقل ہوئے تو پھر آپ کا یہ دستور رہا کہ آپ عصر اور مغرب کے درمیان کار پر حضرت اماں جان کو سیر کروانے احمد نگر کے قریب اپنے باغ میں لے جاتے۔

بچپن کے مشاغل

آپ مدرسہ احمدیہ میں باقاعدگی سے جاتے اور اپنی تعلیم حاصل کرتے۔پڑھائی کے ساتھ ساتھ آپ کھیلوں میں بھی باقاعدگی سے حصہ لیتے تھے۔فٹ بال والی بال اور کبڈی وغیرہ کھیلتے۔تیراکی اور گھوڑسواری بھی کرتے تھے۔بچپن میں آپ کو نشانہ بازی کا بھی شوق تھا اور آپ شکار کیلئے بھی جاتے تھے۔

حصول تعلیم

حفظ قرآن اور دینی تعلیم کے حصول تک آپ قادیان میں رہے اس کے بعد پرائیویٹ طالب علم کے طور پر مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔اور پھر پورے مضامین کے ساتھ میٹرک کیا اسی طرح 1930ء تک آپ کا قیام قادیان میں رہا۔

میٹرک پاس کرنے کے بعد آپ نے گورنمنٹ کالج لاہور میں داخلہ لیا اور احمدیہ ہوسٹل میں رہائش رکھی۔ایف اے میں آپ کے مضامین عربی،تاریخ، انگلش اور فلاسفی تھے اور بی اے میں عربی،انگلش اور فلاسفی۔

آپ کی طبیعت میں وقار،شرم و حیاء اور شرافت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ہوسٹل میں آپ نہایت متانت اور وقار کے ساتھ رہتے تھے اور بہت مہمان نواز تھے۔آپ کے عربی کے ایک پروفیسر مولوی کریم بخش صاحب جماعت کے ساتھ تعصب کے باوجود آپ کی شرافت کی تعریف کیا کرتے تھے۔

اس زمانہ حصول تعلیم میں گورنمنٹ کالج لاہور میں قیام کے دوران آپ نے عشرہ کاملہ کے نام سے احمدی طلباء کی ایک تنظیم قائم کی جو حضرت مسیح موعود کے منتخب اقتباس دو ورقہ فولڈر کی شکل میں شائع کرکے لاہور کے مختلف کالجوں میں تقسیم کرواتے تھے اسی طرح احمدی طلباء میں دینی جوش پیدا ہوتا تھا اور حضرت مسیح موعود کا پیغام لوگوں تک پہنچتا تھا۔

انگلستان میں اعلیٰ تعلیم

1934ء تک آپ گورنمنٹ کالج لاہور میں رہے اور وہاں سے آپ نے بی اے کی ڈگری حاصل کی۔اس سال حضرت مصلح موعود نے آپ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے انگلستان بھجوایا۔

شادی اور اولاد

انگلستان روانگی سے قبل آپ کی شادی حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی صاحبزادی سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے ساتھ انجام پائی۔15/اگست 1934ء کو رخصتانہ عمل میں آیا۔8/اگست کو آپ کی دعوت ولیمہ منعقد ہوئی اور ٹھیک ایک ماہ کے بعد آپ اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے انگلستان تشریف لے گئے۔انگلستان میں آپ نے دو سال تک تعلیم حاصل کی اور آکسفورڈ یونیورسٹی سے ایم اے آنرز کی ڈگری حاصل کی۔

اس شادی سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مندرجہ ذیل اولاد عطاء فرمائی۔

1۔صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب
پیدائش 17/اپریل 1937ء
2۔صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ
پیدائش 26 اپریل 1940ء
3۔صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ
پیدائش 29 جنوری 1942ء
4۔صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب
پیدائش 4 مارچ 1951ء
5۔صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب
پیدائش 9 نومبر 1953ء

وقف زندگی

آپ ابھی یورپ میں ہی تھے تو آپ نے جرمنی سے حضرت مصلح موعود کو خط لکھ کر اپنی زندگی وقف کردی۔حضور تو پہلے ہی یہی چاہتے اور دعا کرتے تھے کہ آپ اپنی زندگی وقف کردیں لیکن حضور نے باوجود اس شدید خواہش سے آپ سے اس بارہ میں پہلے کچھ نہ کہا تھا اور صرف دعا کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ آپ کو اس نیک ارادے کی توفیق دے۔

خدمات سلسلہ

آپ اعلیٰ تعلیم حاصل کرکے قادیان پہنچے تو حضرت مصلح موعود نے آپ کو جامعہ احمدیہ قادیان کا پرنسپل مقرر فرمایا۔1944ء تک آپ جامعہ میں پڑھاتے رہے۔لیکن جب 1944ء میں تعلیم الاسلام کالج کا اجراء ہوا تو حضور نے آپ کو کالج کا پرنسپل مقرر فرمایا۔1947ء تک یہ کالج قادیان میں رہا اور تقسیم ملک کے بعد اسے لاہور منتقل کردیا گیا اور پھر ربوہ میں آپ نے خود کالج کی عمارت کی تعمیر کروائی اور کالج یہاں منتقل ہوگیا۔اور اس طرح 1965ء تک آپ اس کالج کے پرنسپل رہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ کی صدارت

فروری 1939ء تا 1949ء تک آپ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے وقیع عہدے پر فائز رہے اور پھر 1954ء تک مجلس کے نائب صدر رہے (اس عرصہ میں صدر حضرت مصلح موعود خود تھے) یہ دور بڑا اہم دور تھا اور اس دوران آپ کو ہر قسم کی خدمات بجالانے کا موقع ملا۔مجلس خدام الاحمدیہ کے کاموں کے علاوہ آپ کو ہر قسم کے ہنگامی نوعیت کے کاموں میں شرکت کرنے کا بھی موقعہ ملتا رہا۔الیکشن 1946ء تقسیم ہند کے موقع پر حفاظت مرکز،باؤنڈری کمیشن برائے پنجاب کیلئے دیہاتوں،تحصیلوں اور ضلعوں کی بنیاد پر مسلمانوں کے اعداد و شمار اکٹھے کرنے اور جدوجہد کشمیر اور فرقان بٹالین میں آپ کو اعلیٰ خدمات کی توفیق ملی۔

قید و بند کی صعوبتیں

1953ء کے مارشل لاء میں آپ کو قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کرنی پڑیں لیکن آپ بڑے حوصلے،ہمت اور مسکراتے ہوئے اس تکلیف سے گزرے۔

صدر مجلس انصار اللہ

1954ء میں حضرت مصلح موعود نے آپ کو صدر مجلس انصار اللہ بنا دیا اور اس عہدہ پر آپ خلیفہ بننے تک فائز رہے۔

صدر صدر انجمن احمدیہ

1955ء میں آپ صدر صدر انجمن احمدیہ کے عہدہ پر فائز ہوئے اور 1965ء تک خدمات بجالاتے رہے۔اس دوران آپ نے ناظر خدمت درویشان کے طور پر بھی کام کرنے کی سعادت پائی۔

1959ء میں آپ کو افسر جلسہ سالانہ مقرر کیا گیا اور حضرت مصلح موعود کی لمبی بیماری کے دوران 1961ء میں جو نگران بورڈ بنایا گیا اس کے بھی آپ ممبر رہے۔

اسی طرح خلافت سے پہلے عملی طور پر آپ کو جماعت کے ہر شعبہ کے ساتھ وابستہ رہ کر اسے قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔

☆......☆......☆

مکرم راشد اسلم صاحب

خلافت سلسلہ۔ایک عظیم نعمت

حضرت مسیح موعود اپنے بعد خلافت کی بشارت دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

’’سواے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سواب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دے اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی۔ غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے۔ جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا۔ جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا۔ سوضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے وہ سب کچھ تمہیں دکھلائے گا جس کا اس سے وعدہ فرمایا ہے اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے۔ پرضرور ہے کہ دنیا قائم رہے جب تک وہ باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھا دے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے اپنی موت کو قریب سمجھو۔ تم نہیں جانتے کہ کس وقت وہ گھڑی آجائے گی۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص306,305)

جب حضرت مسیح موعود کی وفات ہوئی تو غیروں میں ایک خوشی کی لہر پیدا ہوگئی اور انہوں نے سمجھا کہ یہ شخص چالاک تھا جس کی وجہ سے یہ سلسلہ ترقی کرتا جارہا تھا۔ کیونکہ اب اس کی وفات ہوگئی ہے۔ اب یہ سلسلہ منقطع ہوجائے گا۔

دوسری طرف جماعت کے احباب میں ایک خوف کی حالت پیدا ہوچکی تھی لیکن خدا تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق حضرت مولوی حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاول بنے اور جو خوف کی حالت تھی وہ امن میں تبدیل ہوگئی اور جنہوں نے خلافت احمدیہ سے روگردانی کی ان کا حال بھی ہمارے سامنے ہے۔

دین کی ترقی خلافت سے وابستہ ہے۔ اجتماعیت کا سب سے بڑا ذریعہ خلافت ہے۔ خلافت ایک عظیم طاقت ہے۔ خلافت میں لازوال رعب ہے۔ خلافت کی موجودگی میں قوم کی قربانیوں کے راستے متعین ہوتے ہیں۔ خلیفہ وقت بتاتے ہیں کہ اب حالات زمانہ کے تحت ان ان امور پر زیادہ زور دینے کی ضرورت ہے۔ خلیفہ وقت کا مضبوط تعلق اپنے خدا سے ہوتا ہے۔ افراد جماعت بھی دعاؤں کی قبولیت کے ذریعے اس تعلق سے حصہ پاتے ہیں۔ خلیفہ وقت ایک ذہین وفہیم اعلیٰ درجے کا متقی اور بنی نوع انسان کا ہمدرد انسان ہوتا ہے۔ دنیا کے تمام احمدیوں سے ان کا رابطہ ہوتا ہے۔ اس لئے حالات حاضرہ اور ضروری امور پر خلیفہ وقت کی گہری نظر ہوتی ہے اور جب زمانہ کے ستائے ہوئے افراد اپنے اپنے حالات خلیفہ وقت کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ تو خلیفہ وقت ان کی مناسب رہنمائی کرتے ہیں۔ اس طرح بہت سے مایوس افراد نئی زندگی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔

خلافت کی برکات کی وجہ سے غیر بھی اس بات کا ثبوت دیتے ہیں کہ جماعت کا خلیفہ ان کے لئے بہت درد رکھتا ہے۔ مثلاً کینیڈا کے ایک پروفیسر ڈاکٹر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملنے آئے۔ مولانا عطاء المجیب راشد صاحب کہتے ہیں کہ مجھے بھی ان کے ساتھ ملنے کا موقع ملا اور میں نے حضور انور کی ذات کے بارہ میں چند باتیں بطور تعارف اپنے انداز میں ذکر کیں۔ بعد ازاں وہ حضور سے ملاقات کرنے چلے گئے۔ واپس آئے تو انہوں نے اظہار کیا کہ ملاقات کے لئے جاتے وقت میں یہ تاثر لے کر گیا تھا کہ احباب جماعت اپنے خلیفہ سے بہت محبت کرتے ہیں۔ وہاں جو باتیں ہوئیں ان کے بعد میں یہ کہوں گا کہ احباب جماعت کی اپنے خلیفہ سے محبت اپنی جگہ لیکن میں اس یقین سے واپس لوٹا ہوں کہ جماعت کا خلیفہ اپنی جماعت کے افراد سے ان سے بھی زیادہ محبت رکھتا ہے۔ کیا سچی اور برحق بات اس پروفیسر نے کہی۔ ماں سے زیادہ محبت کرنے والا دن رات ان کو دعاؤں پر دعائیں دینے والا ان کے غم میں گھلنے والا۔ ان کی خوشیوں میں پوری طرح شامل وجود کسی نے دیکھنا ہو تو خلیفہ وقت کے وجود میں نظر آتا ہے۔ عالم احمدیت سے باہر یہ نعمت آج کسی اور کو نصیب نہیں۔

جل رہا ہے ایک عالم دھوپ میں بے سائباں
شکر مولیٰ کہ ہمیں یہ سایہ رحمت ملا

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اپنے منصب خلافت پر جب متمکن ہوئے تو آپ نے اپنے پہلے جلسے میں اپنی کیفیت کا ان الفاظ میں ذکر فرمایا:۔

’’چاہو تو یہ سمجھ لو کہ خدا کا فضل یہ کہ ایک ایسا انسان تمہارا امام بنایا جو تڑپ تڑپ کے تمہارے لئے دعائیں کرتا ہے‘‘۔

(البدر 7 جنوری 1909ء ص9 کالم 2)

حضرت مصلح موعود ہمیں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

’’تم خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرو اور ہمیشہ اپنے آپ کو خلافت سے وابستہ رکھو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو خلافت تم میں ہمیشہ رہے گی‘‘۔

(مشعل راہ جلد اول ص664)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 6/اپریل 2007ء میں فرمایا:

’’دعاؤں کے ذریعے سے میری مدد کریں اور میں ہر وقت آپ کے لئے دعا گو رہوں کیونکہ جماعت اور خلافت لازم وملزوم ہیں۔ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی ذمہ داریاں اس طرح ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے جس طرح وہ چاہتا ہے۔ جب سب مل کر خلافت احمدیہ اور خلیفہ وقت کے لئے دعا کر رہے ہوں گے تو یہ اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں کو کھینچنے والی ہوگی۔ کیونکہ امام اور جماعت کی دعائیں ایک سمت میں چل رہی ہوں گی‘‘۔

(الفضل 22 مئی 2007ء)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’یقیناً سمجھو کہ یہ خدا کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے۔ خدا اس کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ وہ راضی نہیں ہوگا جب تک اس کو کمال تک نہ پہنچا دے۔ اور وہ اس کی آبپاشی کرے گا اور اس کے گرد احاطہ بنائے گا۔ اور تعجب انگیز ترقیات دے گا۔ کیا تم نے کچھ کم زور لگایا۔ پس اگر یہ انسان کا کام ہوتا تو کبھی کا یہ درخت کاٹا جاتا۔ اور اس کا نام ونشان باقی نہ رہتا‘‘۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد 11 ص64)

اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت جیسی نعمت سے کبھی محروم نہ کرے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

سگریٹ نوشی کے ذریعہ ہونے والی بیماریاں

دل کے دورے اور سگریٹ نوشی کا بڑا قریبی تعلق ہے کیونکہ تمباکو نوشی انجائنا اور دل کے دورے کے اہم اسباب میں سے ایک ہے۔ لیکن بدقسمتی سے بات یہاں ختم نہیں ہوتی۔ کیونکہ سگریٹ نوشی تقریباً پچیس ایسی بیماریوں کا سبب ہے جن سے زندگی کو خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔ لیکن ان میں سے اکثر بیماریاں ایسی ہیں۔ جن سے سگریٹ نوشی ترک کر کے بچا جاسکتا ہے یا ان کی شدت کم کی جاسکتی ہے۔

دور حاضر میں بھی امراض قلب اور سرطان جیسی بیماریاں ترقی پذیر ممالک میں بڑھتی ہوئی اموات کا بنیادی سبب ہیں۔ یہاں تک کہ متوقع عمر میں اضافے کے باوجود بھی پیچیدہ بیماریوں سے ہونے والی اموات میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ لہٰذا سگریٹ نوشی کے باعث ہونے والی بیماریوں میں کمی سگریٹ نوشی کے خلاف مربوط اور منظّم کوششوں کے ذریعے ہی کی جاسکتی ہے۔

سگریٹ نوشی سے پھیپھڑوں کی سنگین بیماریاں ہوسکتی ہیں اور طویل عرصے تک زیادہ تمباکو نوشی سے سردیوں میں بار بار کھانسی اور بلغم کی صورت ہوسکتی ہے۔ جسے طبی زبان میں CHRONIC BRONCHITIS (برونکائٹس) کہتے ہیں۔ جبکہ کئی سال تک کرونک برونکائٹس کے نتیجے میں پھیپھڑوں کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ جس کا نتیجہ سانس لینے میں دشواری اور عمومی کمزوری کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ پھر سگریٹ نوشی سے پھیپھڑوں کا کینسر بھی ہوسکتا ہے۔ جو انتہائی خطرناک اور جان لیوا مرض ہے۔ کچھ عرصہ قبل تک مغربی ممالک میں پھیپھڑوں کے کینسر کے مریض زیادہ تر مرد ہوا کرتے تھے۔ لیکن اب عورتوں میں اس مرض کی شرح میں پہلے سے زیادہ اضافہ ہو رہا ہے اور اس کی وجہ عورتوں میں سگریٹ نوشی کا بڑھتا ہوا رجحان ہے اور اندیشہ ہے کہ بچوں، نوجوانوں اور خواتین میں سگریٹ نوشی کے بڑھتے ہوئے رجحان کے باعث ایسی صورت حال ہمارے ملک میں بھی پیدا نہ ہوجائے سگریٹ نوشی خون کی ان رگوں کو بھی تنگ کرتی ہے جو ٹانگوں کو خون فراہم کرتی ہیں۔ یہ اس اعتبار سے خطرناک ہے کہ اس کے نتیجے میں جسم کے زیریں حصوں کو خون کی فراہمی کم ہوسکتی ہے اور ٹانگوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ عام طور پر اس بیماری کا اثر نوجوانوں پر زیادہ ہوتا ہے۔ سگریٹ نوشی سے فالج کے امکان میں بھی اضافہ ہوتا ہے لہٰذا ان حقائق کے ساتھ یہ بات یقین سے کہی جاسکتی ہے کہ وہ لوگ جو سگریٹ نوشی ترک کر دیتے ہیں، ان بیماریوں کے خطرات کو کم کر لیتے ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ ہم خود بھی سگریٹ نوشی سے پرہیز کریں اور اپنے دوستوں اور عزیز واقارب اور بچوں کو بھی سگریٹ نوشی کے مضر اثرات کے بارے میں بتائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حفظان صحت کے اصولوں پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

روزانہ رات کو سونے سے پہلے اور صبح ناشتے کے بعد دانت ضرور صاف کریں۔

ماخوذ

عراق 2003ء تا 2008ء
تباہی اور بربادی کی داستان

2003ء۔امریکی حملہ

17 مارچ: امریکی صدر بش نے عراقی صدر صدام حسین کو 48 گھنٹے کا الٹی میٹم دیا کہ وہ اقتدار سے علیحدہ ہو جائیں۔

20 مارچ: امریکی قیادت میں عالمی جنگجو اتحاد نے عراق پر حملہ کر دیا۔

یکم مئی: ایک جہاز پر ’’مشن مکمل ہو گیا‘‘ کا بینر لہرا کر امریکی صدر بش نے اعلان کیا کہ عراق میں بڑے آپریشنز مکمل کر لئے گئے ہیں۔

13 جولائی: امریکہ کی گورننگ کونسل اور عراقی نمائندگان نے اپنے فرائض سنبھال لئے۔

13 دسمبر: صدام حسین تکریت میں قائم ایک ہائیڈ آؤٹ سے گرفتار ہوئے۔

2004ء۔مزاحمت میں اضافہ

اپریل: ابو غریب جیل میں عراقی قیدیوں پر بدترین امریکی مظالم کی تصاویر جاری ہوئیں۔امریکی فوجی قیدیوں پر انتہائی شرمناک اور انسانیت سوز تشدد کرتے رہے۔

31 مارچ: عراقی شہر فلوجہ میں امریکی کمپنیوں کے پانچ اہلکار اغواء کے بعد قتل کر دیئے گئے۔ان کی لاشیں ایک پل پر لٹکا دی گئیں۔ردعمل کے طور پر امریکی فوج نے شہر پر ہلہ بول دیا۔نتیجتاً عراقی مزاحمت کاروں اور امریکی فوج کے درمیان طویل جھڑپیں شروع ہو گئیں۔

28 جون: امریکی اتھارٹی نے ملک کی زمام کار باقاعدہ طور پر عبوری عراقی حکومت کے حوالے کر دی۔

ستمبر: سرکاری اعداد و شمار کے مطابق عراق میں ہلاک ہونے والے امریکی فوجیوں کی تعداد 1000 تک پہنچ گئی۔

6 اکتوبر: عراق میں نیوکلیائی اسلحے کی تلاش کرنے والے اعلیٰ امریکی حکام نے اعتراف کر لیا کہ انہیں کوئی چیز بھی نہیں مل سکی۔یاد رہے کہ امریکی صدر جارج بش نے عراق پر حملہ کرنے کا سب سے بڑا سبب یہ بتایا تھا کہ صدام حسین نے ملک میں وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیار تیار کئے ہیں۔

نومبر: امریکی حملے کے بعد سے اب تک، امریکی فوج کے لئے سب سے خونی مہینہ۔اس پورے مہینے میں مجموعی طور پر 137 امریکی فوجی ہلاک ہوئے۔

2005ء۔انتخابات

30 جنوری: عراقیوں نے 275 نشستوں پر مشتمل قومی اسمبلی منتخب کر لی۔صدر صدام حسین کے بعد یہ پہلے قومی پارلیمانی انتخابات تھے۔انتخابی نتائج کے مطابق شیعہ اتحاد نے 48 فیصد سیٹیں جیت لیں۔کرد اتحاد کو 26 فیصد نشستیں ملیں جبکہ سنیوں نے انتخابات کا بائیکاٹ کیا تھا۔

6 اپریل: قومی اسمبلی نے جلال طالبانی کو عراق کا صدر منتخب کر لیا۔

31 اگست: پل گرنے سے کم از کم 1000 شیعہ زائرین ہلاک ہو گئے۔سرکاری ذرائع نے شبہ ظاہر کیا کہ یہ خودکش حملے کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔

15 اکتوبر: ایک ریفرنڈم کے ذریعے عراقی عوام نے ملک کے لئے نئے آئین کی منظوری دے دی۔شیعہ اور کرد آئین کے حق میں جبکہ سنی مخالف تھے۔سنی رہنماؤں نے اعلان کیا کہ وہ اگلی پارلیمنٹ میں پہنچ کر آئین میں ترمیم کریں گے۔

اکتوبر: عراق میں امریکی فوجیوں کی ہلاکتوں کی تعداد 2000 تک پہنچ گئی۔

15 دسمبر: عراقیوں نے ایک نئی پارلیمنٹ کا انتخاب کیا جس میں شیعہ بلاک کو عظیم اکثریت حاصل ہو گئی۔

2006ء۔بڑھتا ہوا تشدد

22 فروری: سمارا میں امام حسن عسکری کے مزار میں بم دھماکے ہوئے جس کے نتیجے میں مزار کے گنبد کو بھی نقصان پہنچا۔اس کے نتیجے میں عراق کے متعدد علاقوں میں فرقہ وارانہ فسادات کا آغاز ہو گیا اور خدشات ظاہر کئے جانے لگے کہ ملک میں خانہ جنگی شروع ہو سکتی ہے۔

8 جون: بعقوبہ میں ایک امریکی فضائی حملے کے نتیجے میں القاعدہ کے رہنما ابو مصعب الزرقاوی اور ان کے ساتھی شیخ عبدالرحمٰن ہلاک ہو گئے۔امریکی صدر بش نے اسے ’’دہشت گردی کے خلاف جنگ‘‘ میں ایک بہت بڑی کامیابی قرار دیا۔

5 نومبر: عراقی عدالت نے صدر صدام حسین کو سزائے موت سزا سنا دی۔

6 دسمبر: عراقی سٹڈی گروپ نے عراق کے بارے میں امریکی حکمت عملی میں تبدیلی کی ضرورت پر زور دیا۔گروپ کی رپورٹ میں کہا گیا کہ امریکی فوج اپنا کردار مرحلہ وار عراقی فوج کے سپرد کرے۔

30 دسمبر: صدام حسین کو پھانسی دے دی گئی۔

31 دسمبر: عراق میں امریکی فوجیوں کی ہلاکتوں کی تعداد 3000 تک پہنچ گئی۔

2007ء۔فوج کی تشکیل

10 جنوری: امریکی صدر بش نے مزید 20 ہزار فوجی عراق بھیجنے کا اعلان کیا۔

16 جنوری: اقوام متحدہ نے ایک رپورٹ جاری کی کہ 2006ء میں 34 ہزار 452 عام عراقی شہری ہلاک ہوئے۔یہ تعداد سرکاری طور پر بتائی جانے والی ہلاکتوں سے تین گنا زیادہ ہے۔

24 جون: صدام حسین کے کزن کیمیکل علی کو دو ساتھیوں سمیت پھانسی کی سزا سنا دی گئی۔ان پر 80 کی دہائی میں کردوں کو ہلاک کرنے کا الزام ہے۔

12 جولائی: وائٹ ہاؤس نے کانگریس کے طلب کرنے پر ایک رپورٹ جاری کی جس میں بتایا گیا کہ عراق میں سیاسی اور سلامتی کے 18 اہداف میں سے 8 حاصل کر لئے گئے ہیں۔رپورٹ کے مطابق دیگر 8 اہداف کے حصول کے لئے کام ہو رہا ہے جبکہ آخری دو کے بارے میں مزید انتظار کرنا ہو گا۔کئی امریکی اداروں نے وائٹ ہاؤس کی یہ رپورٹ مسترد کرتے ہوئے کہا کہ مجموعی طور پر صرف دو اہداف حاصل کئے گئے ہیں۔

14 اگست: چار خودکش بمباروں نے کرد علاقے میں یزیدی کمیونٹی کے ایک اجتماع پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں 520 افراد ہلاک اور 350 زخمی ہو گئے۔

10 ستمبر: امریکی جنرل ڈیوڈ پیٹرس نے کانگریس کو بتایا کہ ان کے خیال میں ہمیں 2008ء کے وسط تک عراق سے 30 ہزار فوجی واپس بلانے ہوں گے۔

23 اکتوبر: اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 23 لاکھ عراقی غائب ہیں۔ان کے بارے میں کچھ پتہ نہیں ہے کہ انہیں آسمان نے اچک لیا ہے یا زمین نگل گئی ہے۔22 لاکھ عراقی ملک چھوڑ کر ہمسایہ ممالک میں مقیم ہو چکے ہیں۔

2008ء۔قابض قوتوں کا انخلاء

9 جنوری: عالمی ادارہ صحت اور عراقی حکومت کے اندازوں کے مطابق امریکی قبضے کے بعد ابتدائی تین برسوں میں 151000 عراقی تشدد میں ہلاک ہو چکے ہیں۔

25 جنوری: عراقی وزیراعظم نوری المالکی نے عراق کے شمالی شہر موصل میں القاعدہ کے خلاف ’’فیصلہ کن‘‘ آپریشن کرنے کا اعلان کیا۔اگلے دو روز کی بمباری کے نتیجے میں 40 شہری ہلاک ہو گئے۔

یکم فروری: بغداد میں دو خواتین بمباروں نے ایک مارکیٹ میں حملہ کیا جس کے نتیجے میں قریباً 100 افراد ہلاک ہو گئے۔

25 فروری: پینٹاگان کا کہنا ہے کہ عراق میں امریکی فوج میں کمی کر کے اس کی تعداد 140000 کر دی جائے گی۔یاد رہے کہ اس وقت یہاں متعین امریکی افواج کی تعداد 158000 ہے۔

17 مارچ: کربلا میں ایک شیعہ اجتماع میں ایک خودکش خاتون بمبار نے حملہ کیا۔جس کے نتیجے میں 43 افراد ہلاک ہو گئے۔

(سنڈے ایکسپریس 23 مارچ 2008ء)

حوصلہ افزائی

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

32 سال کا عرصہ ہوا جب کہ پہلے پہل میں نے چند ایک دوستوں کے ساتھ مل کر رسالہ تشحیذ الاذہان جاری کیا تھا۔اس رسالہ کو روشناس کرانے کے لئے جو مضمون میں نے لکھا جس میں اس کے اغراض و مقاصد بیان کئے گئے تھے وہ جب شائع ہوا تو حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے حضرت مسیح موعود کے حضور اس کی خاص تعریف کی اور عرض کیا کہ یہ مضمون اس قابل ہے کہ حضور اسے ضرور پڑھیں چنانچہ حضرت مسیح موعود نے (۔) مبارک میں وہ رسالہ منگوایا اور غالباً مولوی محمد علی صاحب سے وہ مضمون پڑھوا کر سنا اور تعریف کی لیکن اس کے بعد جب میں حضرت خلیفہ اول سے ملا تو آپ نے فرمایا۔ میاں تمہارا مضمون بہت اچھا تھا مگر میرا دل خوش نہیں ہوا۔اور فرمایا کہ ہمارے وطن میں ایک مثل مشہور ہے کہ ’’اونٹ چالی اور ٹوڈا بتالی‘‘ اور تم نے یہ مثل پوری نہیں کی۔میں تو اتنی پنجابی نہ جانتا تھا کہ اس کا مطلب سمجھ سکتا اس لئے میرے چہرہ پر حیرت کے آثار دیکھ کر آپ نے فرمایا۔شاید تم نے اس کا مطلب نہیں سمجھا۔ یہ ہمارے علاقہ کی ایک مثال ہے کوئی شخص اونٹ بیچ رہا تھا اور ساتھ اونٹ کا بچہ بھی تھا جسے اس علاقہ میں ٹوڈا کہتے ہیں۔کسی نے اس سے قیمت پوچھی تو اس نے کہا کہ اونٹ کی قیمت تو چالیس روپیہ مگر ٹوڈا کی بیالیس روپیہ۔اس نے دریافت کیا کہ یہ کیا بات ہے تو اس نے کہا کہ ٹوڈا اونٹ بھی ہے اور بچہ بھی ہے۔اس طرح تمہارے سامنے حضرت مسیح موعود کی تصنیف براہین احمدیہ موجود تھی۔آپ نے جب یہ تصنیف کی تو اس وقت آپ کے سامنے کوئی ایسا (۔) لٹریچر موجود نہ تھا۔ مگر تمہارے سامنے یہ موجود تھی اور امید تھی کہ تم اس سے بڑھ کر کوئی چیز لاؤ گے۔مامورین سے بڑھ کر علم تو کوئی کیا لا سکتا ہے سوائے اس کے کہ ان کے پوشیدہ خزانوں کو نکال نکال کر پیش کرتے رہیں۔حضرت خلیفہ اوّل کا مطلب یہ تھا کہ بعد میں آنے والی نسلوں کا کام یہی ہوتا ہے کہ گزشتہ بنیاد کو اونچا کرتے رہیں اور یہ ایک ایسی بات ہے کہ جسے آئندہ نسلیں اگر ذہنوں میں رکھیں تو خود بھی برکات اور فضل حاصل کر سکتی ہیں اور قوم کے لئے بھی برکات اور فضلوں کا موجب ہو سکتی ہیں مگر اپنے آباء سے آگے بڑھنے کی کوشش نیک باتوں میں ہونی چاہئے۔یہ نہیں کہ چور کا بچہ یہ کوشش کرے کہ باپ سے بڑھ کر چور ہو بلکہ یہ مطلب ہے کہ نمازی آدمی کی اولاد کوشش کرے کہ باپ سے بڑھ کر نمازی ہو۔ (خطبات محمود جلد سوم صفحہ 457-456)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 85477 میں نائلہ عرفانی

زوجہ برکات احمد عرفانی قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرسید ٹاؤن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ازترکہ شوہر رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/3000000 روپے کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ عرفانی۔ گواہ شد نمبر 1 طارق جاوید ولد شاہنواز خان۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد خاں ولد شاہنواز خان

مسل نمبر 85478 میں کنزیٰ ندیم

بنت ندیم اختر قوم سندھی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام اندازاً مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنزیٰ ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 طارق جاوید ولد شاہنواز خان۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد خان ولد شاہنواز خان

مسل نمبر 85479 میں امتہ المتین

زوجہ عبدالشکور قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمانیہ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/12000 روپے (2) طلائی زیور 7 گرام مالیتی اندازاً -/13000 روپے (3) بینک بیلنس -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء المنعم عمران وصیت نمبر 34184 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بٹ وصیت نمبر 32592

مسل نمبر 85480 میں امتہ الباسط شازیہ

زوجہ طارق محمود قریشی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 60 گرام مالیتی اندازاً -/115000 روپے (3) نقد رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباسط شازیہ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود قریشی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خالد وصیت نمبر 26807

مسل نمبر 85481 میں عطیۃ البصیر

زوجہ ملک نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرا آباد گل بہار کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ البصیر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بٹ وصیت نمبر 32592 گواہ شد نمبر 2 منور احمد خالد وصیت نمبر 26807

مسل نمبر 85482 میں سائرہ بیگم

زوجہ عبدالغنی کشمیری قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/1000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/8000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 80 گز واقع خیبر کالونی کراچی اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغنی کاشمیری خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرضوان ولد عبدالغنی کشمیری

مسل نمبر 85483 میں شمیم اختر

زوجہ محمد اصغر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/65000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد گوندل وصیت نمبر 39835۔ گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد گوندل وصیت نمبر 39836

مسل نمبر 85484 میں افشاں حبیب

زوجہ حبیب الرحمٰن قوم ملک ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افشاں حبیب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 24039 گواہ شد نمبر 2 محمود الحق وصیت نمبر 31054

مسل نمبر 85485 میں امتہ المتین

زوجہ جمشید انوار قوم کیانی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی بالیاں بوزن 3 گرام اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین۔ گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد کیانی والد موصیہ وصیت نمبر 62575 گواہ شد نمبر 2 جمشید انوار خاوند موصیہ

مسل نمبر 85486 میں ہُما منیر

بنت منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس اندازاً مالیتی -/800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہُما منیر۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد گوندل وصیت نمبر 39835۔ گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد گوندل وصیت نمبر 39836

مسل نمبر 85487 میں نصرت جبین

بنت میر حسین محمود قوم راجہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جبین۔ گواہ شد نمبر 1 کرامت حسین مختار وصیت نمبر 20448۔ گواہ شد نمبر 2 میر حسین محمود والد موصیہ وصیت نمبر 24040

مسل نمبر 85488 میں رضی الدین احمد

ولد محمد حسین مختار قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضی الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد کرامت وصیت نمبر 25646۔ گواہ شد نمبر 2 میر حسین محمود وصیت نمبر 24040

مسل نمبر 85489 میں خالد محمود قریشی

ولد عبداللطیف قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپر پیلس اپارٹمنٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فیصل وصیت نمبر 34165۔ گواہ شد نمبر 2 لطف الرحمٰن وصیت نمبر 74442

مسل نمبر 85490 میں شیریں ناصر

زوجہ محمد ناصر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PTCL آفیسر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری

کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور 130 گرام مالیتی -/221000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شیریں ناصر۔ گواہ شدنمبر 1 محمد فیصل وصیت نمبر 34165۔ گواہ شدنمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 33162

مسل نمبر 85491 میں عائشہ صدیقہ

زوجہ ڈاکٹر چوہدری محمد کریم قوم کاہلوں پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ گواہ شدنمبر 1 چوہدری محمد شریف وصیت نمبر 16591۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان ریاض وصیت نمبر 35325

مسل نمبر 85492 میں طاہر احمد

ولد رشید احمد قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شدنمبر 1 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142 گواہ شدنمبر 2 آغا محمد داؤد وصیت نمبر 45076

مسل نمبر 85493 میں محمود احمد ایاز

ولد اعجاز احمد ایاز قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیولیبر کالونی کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد ایاز۔ گواہ شدنمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931۔ گواہ شدنمبر 2 احسن احمد ولد حمید احمد

مسل نمبر 85494 میں اسد احمد

ولد سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801 گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 41845

مسل نمبر 85495 میں نظیراں خاتون

زوجہ عبدالہادی ساجد چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1970ء ساکن گوٹھ قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/186000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نظیراں خاتون۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسداللہ چانڈیو وصیت نمبر 25196۔ گواہ شدنمبر 2 عطاء السمیع ھادی چانڈیو ولد عبدالھادی ساجد چانڈیو

مسل نمبر 85496 میں مرزا توفیق احمد

ولد مرزا رفیق احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3.34 مرلے زمین قیمت خرید -/300000 روپے واقع حلقہ بیت المبارک ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000+360000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا توفیق احمد۔ گواہ شدنمبر 1 مرزا توقیر احمد ولد مرزا رفیق احمد۔ گواہ شدنمبر 2 سید محمود احمد ولد سید داؤد مظفر شاہ

مسل نمبر 85497 میں مظفر احمد طاہر

ولد مبارک احمد اعجاز قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/5200000 روپے (3 بھائی 2 بہنیں اوروالدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اوربطور کرایہ مکان مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد طاہر۔ گواہ شدنمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شدنمبر 2 مباہل احمد محمود چوہدری وصیت نمبر 50308

مسل نمبر 85498 میں محمودہ منورہ

زوجہ مظفر احمد طاہر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 200 گرام مالیتی اندازاً -/340000 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ منور۔ گواہ شدنمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2 مظفر احمد طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 85499 میں محمد نصراللہ

ولد چوہدری محمد اکرم (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نصراللہ۔ گواہ شدنمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 مباہل احمد محمود چوہدری وصیت نمبر 50308

مسل نمبر 85500 میں عبدالستار

ولد محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/778000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالستار۔ گواہ شدنمبر 1 امان اللہ امجد ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 85501 میں ناصر احمد (فضل)

ولد محمد اسماعیل کھوکھر (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/5000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد (فضل)۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد رانا عبدالغفور خاں۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالحئ مبشر ولد عبدالرفیق آصف (مرحوم)

مسل نمبر 85502 میں بشریٰ احمد انجم چوہدری

زوجہ چوہدری اخلاق احمد انجم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 384 گرام اندازاً مالیتی -/3264 پاؤنڈ (2) پرائز بانڈز -/5000 پاؤنڈ (3) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ احمد انجم چوہدری۔ گواہ شدنمبر 1 چوہدری اخلاق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 85503 میں صغیر محمود ملک

ولد میجر (ر) محمود احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صغیر محمود ملک۔ گواہ شدنمبر 1 ظافر محمود ملک ولد میجر (ر) محمود احمد۔ گواہ شدنمبر 2 میجر (ر) محمود احمد وصیت نمبر 22853

مسل نمبر 85504 میں بشارت اللہ

ولد شیخ قدرت اللہ قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت اللہ گواہ شدنمبر 1 محمد اویس خواجہ ولد محمد عارف خواجہ۔ گواہ شدنمبر 2 ساجد محمود ولد میاں حمیدالدین

مسل نمبر 85505 میں صباحت محمود مرزا

ولد ظفر محمود مرزا قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ

3-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صباحت محمود مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد عبدالمنان

مسل نمبر 85506 میں محمد بشیر الدین

ولد Mohammad Waliuddin قوم ٹھاکر پیشہ......عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/200000 پاؤنڈ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) مکان واقع کوٹلی مالیتی -/20000 پاؤنڈ کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/436 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل بینیفٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بشیر الدین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب ندیم ولد محمد ریاض

مسل نمبر 85507 میں ثاقب ندیم

ولد محمد ریاض قوم ٹھاکر پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/200000 پاؤنڈ جس پر بینک قرض -/70000 پاؤنڈ ہے (2) کار مالیتی -/2500 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/1075 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد محمد عمر۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 85508 میں طارق سمیع

ولد باصر سمیع قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق سمیع۔ گواہ شد نمبر 1 موسیٰ سمیع ولد باصر سمیع۔ گواہ شد نمبر 2 طلحہ سمیع ولد باصر سمیع

مسل نمبر 85509 میں راشدہ متین ماجد

زوجہ عبدالماجد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 247 گرام مالیتی -/2470 پاؤنڈ بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ متین ماجد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 دین محمد وصیت نمبر 22495

مسل نمبر 85510 میں نائلہ لقمان

زوجہ لقمان احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 35 تولے مالیتی -/2450 پاؤنڈ (2) حق مہر اداشدہ -/3000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/108 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ لقمان۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 85511 میں نعیم احمد

ولد عبدالرحیم قوم ...... پیشہ......عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالرزاق خاں ولد عبداللطیف خاں۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن غوری ولد ماسٹر عبدالرحمٰن اتالیق (مرحوم)

مسل نمبر 85512 میں شاہدہ رشید

بنت چوہدری حاکم دین قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع لندن مالیتی اندازاً -/220000 پاؤنڈ (2) نقد رقم -/54000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت باجوہ ولد چوہدری طاہر باجوہ

مسل نمبر 85513 میں ایاز احمد خان

ولد سمیع اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایاز احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف سمیع ولد عبدالسمیع۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر ولد صوفی عطا محمد

مسل نمبر 85514 میں صابر سلطان

ولد محمد افضل قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/230 پاؤنڈ ماہوار بصورت بینیفٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صابر سلطان گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 36222

مسل نمبر 85515 میں محمد امیر

ولد محمد روشن قوم ...... پیشہ مربی سلسلہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امیر۔ گواہ شد نمبر 1 Shafeek Ahamed۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 85516 میں عبدالجمال

ولد محمد شاہ قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بس مالیتی -/1300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالجمال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فارس۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد

مسل نمبر 85517 میں

Gnei Rinoza Begum

زوجہ Abdul Jabbar Fouz Deen قوم...... پیشہ ٹیلرنگ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 216 گرام مالیتی -/270000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Gnei Rinoza Begum گواہ شد نمبر 1 انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 A.J Fouz Deen

مسل نمبر 85518 میں Fous Deen

ولد Abdul Jabbar قوم...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fous Deen۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Sheron Danood

مسل نمبر 85519 میں Gnei Fareeda

زوجہ Abdul Raheem قوم...... پیشہ ٹیلرنگ عمر 56 سال بیعت 1994ء ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 224 گرام مالیتی -/280000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Gnei Fareeda۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فہیم

مسل نمبر 85520 میں

Kamaldeen Omer Hishamuddin

ولد O.Kamaldeen قوم...... پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Kamaldeen Omer Hishamuddin۔گواہ شد نمبر 1 انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فہیم

مسل نمبر 85521 میں Waheeda

زوجہ Safiullah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی 6-1 ملین روپے (2) طلائی زیور 120 گرام مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Waheeda۔گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم۔گواہ شد نمبر 2 صفی اللہ

مسل نمبر 85522 میں

Muhammad Iman Fazal

ولد M.Abdul Cader قوم...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت 1995ء ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Muhammad Iman Fazal گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد فہیم

مسل نمبر 85523 میں Jameela Begum

زوجہ N.A.M Zafarullah قوم...... پیشہ اٹارنی ایٹ لاء عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/10000000 روپے کا 1/2 حصہ (2) طلائی زیور 60-187 گرام مالیتی -/196000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔جمیلہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 اسلم احمد۔گواہ شد نمبر 2 انیس احمد

مسل نمبر 85524 میں شاہد محمود

ولد شریف احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی اپارٹمنٹ مالیتی -/164000 ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وڑائچ ولد عبدالقدوس۔گواہ شد نمبر 2 یاسر لطیف ولد محمد لطیف

مسل نمبر 85525 میں نثار احمد

ولد شریف احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نثار احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وڑائچ۔گواہ شد نمبر 2 یاسر لطیف

مسل نمبر 85526 میں دبیر احمد یاسر

ولد نصیر احمد قوم وریا پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1152 ڈالر ماہوار بصورت......مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔دبیر احمد یاسر گواہ شد نمبر 1 زوہیب عمر شریف ولد طارق احمد شریف۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد چوہدری نواب دین

مسل نمبر 85527 میں سید مبشر احمد

ولد سید ودود احمد (مرحوم) قوم سید پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1260 مربع فٹ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد باجوہ ولد عطاء اللہ باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 فرقان احمد باجوہ ولد داؤد احمد باجوہ

مسل نمبر 85528 میں سلطان احمد

ولد منور احمد قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دس مرلہ مکان واقع دارالصدر غربی ربوہ مالیتی -/2000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد ولد غلام احمد۔گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد ولد کوثر احمد

مسل نمبر 85529 میں منصورہ سلطان

زوجہ سلطان احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/1500 ڈالرز (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔منصورہ سلطان ۔گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد ولد غلام احمد۔گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 85530 میں صالح محمد نعیم

ولد چوہدری نعیم الرحمٰن قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صالح محمد نعیم۔گواہ شد نمبر 1 مبشر وقار۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد

مسل نمبر 85531 میں مریم صدیقہ

زوجہ ندیم احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/3900 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔مریم صدیقہ ۔گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد چوہدری محمد خاں

مسل نمبر 85532 میں اعجاز احمد خان

ولد ممتاز احمد خان قوم پٹھان پیشہ ویلڈر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی اندازاً -/300000 ڈالرز کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اعجاز احمد خان ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز خان ولد عبدالاحد خان ۔گواہ شد نمبر 2 طارق اعجاز خان ولد اعجاز خان

مسل نمبر 85533 میں سحرش سہیل

زوجہ محمد احسن انور قوم رانا پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/12000 کینیڈین ڈالر (2) طلائی زیور $33\frac{1}{2}$ تولہ مالیتی اندازاً -/12500 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سحرش سہیل۔گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید

مسل نمبر 85534 میں

Mohammad Rabah

ولد Mohamad Helmy Elshafie قوم...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1986ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Mohamad Rabah گواہ شد نمبر 1 عدنان وحید۔گواہ شد نمبر 2 زاہد مبشر

مسل نمبر 85535 میں شاہد ربانی

ولد شیخ خادم حسین قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2400 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد ربانی۔ گواہ شد نمبر 1 حامد لطیف بھٹی ولد حکیم محمد لطیف ۔گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سادہ غذا

حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 4 نومبر 1938ء میں فرماتے ہیں:۔

’’میں نے صرف ایک کھانا کھانے کا اصل تحریک جدید میں شامل کیا ہے اب دیکھو دو کھانے حرام تو نہیں لیکن میں نے تم کو کہا کہ جو چیز حلال ہے اس کو بھی تم چھوڑ دو تا کہ امیر اور غریب کا فرق دور ہو اور تا خدا ہمیں اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے روپیہ کو بچاتے ہوئے اسے خدمت دین کیلئے خرچ کرسکیں اور تا ہمیں توفیق ملے کہ ہم اپنے نفس کو عیاشی اور آرام طلبی سے بچاسکیں۔ یہی رمضان کی غرض ہے۔ رمضان بھی یہی کہتا ہے کہ آؤ تم اب خدا تعالیٰ کیلئے حلال چیزوں کو چھوڑ دو۔ بے شک دوسرا کھانا حرام نہیں ہے مگر ہم نے اسے اس لئے چھوڑ دیا ہے کہ تا اس کے ذریعہ ہم بہت بڑا دینی اور دنیوی فائدہ حاصل کریں۔ سادہ غذا کے استعمال کرنے میں نہ صرف دنیوی لحاظ سے فائدہ ہے بلکہ ہماری روح کا بھی اس میں فائدہ ہے اور وہ خلیج جو غرباء اور امراء میں حائل ہے وہ اس کے ذریعہ سے بالکل پاٹی جاتی ہے۔‘‘

(مطبوعہ الفضل 11 نومبر 1938ء)

نکاح

مکرم منور احمد چوہان صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم نصیر الدین احمد ہمایوں صاحب آف جرمنی کے نکاح کا اعلان مکرمہ سیدہ دریہ گونن صاحبہ بنت مکرم سید سادات گونن صاحب آف جرمنی کے ساتھ مبلغ ایک ہزار یورو حق مہر پر مورخہ 24 جولائی 2008ء کو بیت المبارک ربوہ میں مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر دعوت الی اللہ نے کیا۔ مکرم نصیر الدین احمد ہمایوں صاحب مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم آف خانہ میانوالی ضلع نارووال کے پوتے ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ بابرکت کرے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مظفر احمد ظفر صاحب کارکن دارالضیافت لکھتے ہیں کہ میری بھانجی مکرمہ ماریہ ثمن صاحبہ بنت مکرم عبدالباسط خان صاحب نے ملتان بورڈ سے امسال میٹرک کے امتحان میں 850 میں سے 792 نمبر حاصل کر کے نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور دین کی سچی خادمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

ضلع ڈیرہ غازی خان کی دو احمدی جماعتیں، جماعت احمدیہ بستی رندان اور جماعت احمدیہ بستی سہرانی دریائے سندھ کے کنارے پر آباد ہیں۔ دریا تیزی سے کٹاؤ کرتا ہوا ان بستیوں کی جانب بڑھ رہا ہے اور ان کے قریب پہنچ گیا ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بستیوں پر اپنا خاص فضل فرمائے حالیہ بارشوں اور سیلاب سے ان کو اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

مکرم عبدالحفیظ محمود صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا رشیق محمود واقف نو (عمر ساڑھے گیارہ سال) ٹی بی کی بیماری میں مبتلا ہے شیخ زید ہسپتال لاہور میں علاج ہو رہا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم تنویر احمد ہاشمی صاحب ایڈیشنل سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ فاروق ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناظم الدین صاحب زعیم اعلیٰ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ سے انجیوگرافی کروائی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خلافت جوبلی ورزشی مقابلہ جات

(زیر اہتمام: مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو مورخہ 12 تا 14/اگست 2008ء کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء تا 2008ء ورزشی مقابلہ جات منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ مقابلہ جات دارالرحمت وسطی کی گراؤنڈ اور جلسہ گاہ میں منعقد ہوئے۔ مورخہ 12/اگست کو بعد نماز عصر دعا سے مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ دعا مکرم محمد رئیس طاہر صاحب منتظم اصلاح وارشاد مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے کروائی۔ ان مقابلہ جات میں کلائی پکڑنا' تھالی پھینکنا' گولہ پھینکنا' نیزہ پھینکنا' پیدل چلنا اور دوڑ 100 میٹر شامل تھے جو کہ صف اول اور صف دوم کے درمیان الگ الگ ہوئے۔ سائیکل ریس صرف صف دوم جبکہ والی بال اور رسہ کشی میں دونوں معیار کے انصار کی شمولیت سے ٹیمیں تشکیل دی گئی تھیں۔ ابتدائی میچز ماہ اپریل، مئی اور جون 2008ء میں کروائے گئے تھے۔ ربوہ کے 29 محلّہ جات کے 211 سے زائد انصار نے ان مقابلوں میں شرکت کی۔ مورخہ 14/اگست کو بعد نماز عصر تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب قائد ذہانت وصحت جسمانی مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ تقریب سے قبل والی بال اور رسہ کشی کے فائنل میچز ہوئے نیز مجلس عاملہ انصاراللہ مقامی اور زعماء محلّہ جات کے درمیان رسہ کشی کا نمائشی میچ ہوا جو کہ زعماء نے جیت لیا۔ اس کے بعد تقریب میں تلاوت کے بعد مکرم قمر کوثر صاحب منتظم ذہانت وصحت جسمانی مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کی بعد ازاں مہمان خصوصی نے چند نصائح کیں اور اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے آخر پر محترم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے مہمان خصوصی کا اور انصار کا شکریہ ادا کیا دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

مکرم صدر صاحب جماعت

جلسہ یوم خلافت میرپور Ak

مورخہ 27 مئی 2008ء کو نماز تہجد ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد مربی صاحب ضلع نے درس دیا۔ ایک بکرے کی قربانی اور ایک بکرے کا صدقہ دیا گیا۔ بعد میں حاضرین کو ناشتہ کروایا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب احباب نے اپنے اپنے گھروں میں سنا۔ تمام احباب کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ دن کے وقت بچوں کو مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔

اشفاق احمد

معروف ادیب۔ڈرامہ نگار

اشفاق احمد 22/اگست 1925ء کو مکتسر (ضلع فیروز پور) میں ڈاکٹر محمد خان کے گھر میں پیدا ہوئے۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم اے اردو کیا اور دیال سنگھ کالج میں لیکچرر مقرر ہوئے۔ پھر دو سال تک روم یونیورسٹی (اٹلی) میں اردو کے لیکچرر رہے۔ وہیں اطالوی زبان میں ڈپلومہ حاصل کیا۔ فرانسیسی زبان کا ڈپلومہ گرینوبل یونیورسٹی فرانس سے حاصل کیا۔ نیویارک سے ریڈیائی نشریات کی تربیت حاصل کی۔ وطن واپس آ کر اپنا اشاعتی گھر ’’داستان سرائے‘‘ قائم کیا اور رسالہ ’’داستان گو‘‘ جاری کیا۔

اشفاق احمد نے اپنے فنی سفر کا آغاز افسانہ نگاری سے کیا اور قیام پاکستان سے قبل ہی اردو کے ممتاز اور منفرد افسانہ نگار قرار پائے۔ قیام پاکستان کے بعد ان کی تخلیق ’’گڈریا‘‘ کو اردو ادب کے کلاسیکل افسانوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے مصوری بھی کی اور شاعری بھی۔ براڈ کاسٹر کے طور پر بھی ان کا ایک اہم مقام ہے۔ ان کا ریڈیو پروگرام ’’تلقین شاہ‘‘ ایک طویل عرصے تک ریڈیو کے سامعین کے دل و دماغ پر چھایا رہا۔ اشفاق احمد ٹی وی ڈرامہ نگاروں کے باوا آدم سمجھتے جاتے تھے۔ انہوں نے بیشمار اور بے حد خوبصورت ٹی وی ڈرامے لکھے۔

1958ء میں جب ایوب خان کے مارشل لاء کے ایک حکم کے تحت پروگریسو پیپرز لمیٹڈ کو سرکاری تحویل میں لیا گیا تو ہفت روزہ ’’لیل ونہار‘‘ کے مدیر مقرر ہوئے۔ ایک سال تک پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج میں پنجابی کے اعزازی لیکچرر رہے۔ آرسی ڈی کے علاقائی ثقافتی انسٹیٹیوٹ میں چار سال تک ڈائریکٹر کی حیثیت سے فرائض انجام دیئے۔ تقریباً 30 سال تک اردو سائنس بورڈ کے ڈائریکٹر رہنے کے بعد ریٹائر ہوئے۔ آپ کو تصوف سے بھی یک گونہ رغبت تھی۔

اشفاق احمد نے پی ٹی وی کے لئے متعدد ڈرامے لکھے لیکن ’’ایک محبت سو افسانے‘‘ کی سیریز کے تحت جو ڈرامے دکھائے گئے وہ زیادہ مشہور و مقبول ہوئے۔ آپ کا افسانہ ’’گڈریا‘‘ افسانوی دنیا میں ایک لافانی تخلیق ہے۔ ڈراموں میں ’’من چلے کا سودا‘‘ زیادہ مشہور ہے۔ آپ کی تصانیف میں ایک محبت سو افسانے، اجلے پھول، طوطا کہانی، ٹاہلی کے تھلے (ڈرامے)، شہر کنارے، اچے برج لاہور دے، کاروان سرائے، حیرت کدہ، قلعہ کہانی شامل ہیں۔ مشہور ادیبہ اور ڈرامہ نگار بانو قدسیہ اشفاق احمد کی اہلیہ ہیں۔ 1979ء میں اشفاق احمد کو حسن کارکردگی کا صدارتی تمغہ دیا گیا۔ 2004ء میں آپ کے ٹی وی پروگرام ’’زاویہ‘‘ کو کتابی شکل دی گئی۔

7 ستمبر 2004ء کو اشفاق احمد طویل علالت کے بعد لاہور میں انتقال کر گئے۔

خبریں

دورکنی کمیٹی نے ججوں کی بحالی کا فارمولہ تیار کرلیا

باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومتی اتحاد کی ججوں کی بحالی کے لئے قائم کردہ دورکنی کمیٹی نے سبکدوش کئے گئے ججوں کی بحالی کیلئے ابتدائی فارمولا تیار کیا ہے جسے جلد حتمی شکل دی جائے گی۔ مسلم لیگ (ن) کی قیادت کا موقف ہے کہ پہلے اعلان مری کے تحت پارلیمنٹ میں قرارداد کی منظوری کے بعد انتظامی حکم سے جج بحال کئے جائیں بصورت دیگر اس کے لئے حکومتی اتحاد کے ساتھ مزید چلنا ممکن نہیں ہو گا۔

اٹارنی جنرل ملک محمد قیوم نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیدیا

اٹارنی جنرل جسٹس (ر) ملک محمد قیوم اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ اٹارنی جنرل نے مستعفی ہونے کے بارے میں وزارت قانون کو باضابطہ طور پر آگاہ کر دیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ملک قیوم کے استعفیٰ کے بعد پیپلز پارٹی کے سینیٹر سردار لطیف خان کھوسہ جلد اٹارنی جنرل کے عہدے کا چارج سنبھالیں گے۔

پاکستان کو تصادم سے بچانے کیلئے مشرف نے استعفے میں کردار ادا کیا

برطانیہ نے پہلی مرتبہ سابق صدر پرویز مشرف کے استعفے میں کردار ادا کرنے کا اعتراف کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسا تصادم سے بچاؤ کے لئے کیا گیا۔ برطانیہ کی بھی یہی خواہش تھی کہ تصادم کی صورتحال پیدا نہ ہو۔ ادھر بش انتظامیہ نے کہا ہے کہ امریکی صدر جلد جنرل (ر) پرویز مشرف کے استعفیٰ کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال پر بات چیت کے لئے اعلیٰ پاکستانی حکام سے رابطہ کریں گے۔

نیٹو فورسز کا وانا پر میزائل حملہ، 8افراد ہلاک

نیٹو فورسز کے افغانستان سے جنوبی وزیرستان کے صدر مقام وانا پر میزائل حملے میں غیر ملکیوں سمیت 8/افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ مقامی لوگوں اور بعض سیکیورٹی حکام کے مطابق حاجی یعقوب کے گھر پر 2 میزائل افغانستان سے داغے گئے ایک افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ میزائل حملے کا نشانہ بننے والا گھر عسکریت پسندوں کا ٹھکانہ تھا۔

باجوڑ میں 30 جنگجو ہلاک جبکہ کرم ایجنسی میں مزید 21/افراد مارے گئے

باجوڑ میں سیکیورٹی فورسز کے آپریشن میں 30 جنگجو ہلاک ہو گئے، تحریک طالبان کے نائب امیر مولوی فقیر محمد اور ترجمان مولوی عمر کے گھروں سمیت طالبان کے اہم ٹھکانوں کو تباہ کر دیا گیا جبکہ کرم ایجنسی میں تازہ جھڑپوں میں مزید 21/افراد ہلاک اور 35 زخمی ہو گئے۔

داخلہ گورنمنٹ جامعہ نصرت

(کلاس بی اے، بی ایس سی)

❁ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں تھرڈ ائیر (بی اے۔ بی ایس سی) پارٹ ون سیشن 2008-2010 میں داخلہ کیلئے داخلہ فارم اور پراسپکٹس مورخہ 20/اگست 2008ء سے دفتر ادارہ ہٰذا سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق ہوگا۔

انٹرویو مورخہ 27/اگست 2008ء کو صبح 10:00 بجے ہوگا۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

تعلیم القرآن کلاسز

بسلسلہ صد سالہ خلافت جوبلی 2008ء

❁ مجلس انصاراللہ ضلع لاہور کے زیر انتظام خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں مورخہ 21 تا 30 جون 2008ء تعلیم القرآن کلاسز منعقد کرنے کا پروگرام بنایا گیا تاکہ ضلع لاہور کے انصار، خدام، اطفال اور لجنات ان سے استفادہ کرسکیں۔ مرکز سے رابطہ کر کے محترم حافظ محمد برہان خان صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ کی خدمات حاصل کی گئیں زعماء اعلیٰ صاحبان کے ذریعہ مجالس تک مذکورہ کلاسز کی اطلاع پہنچائی گئی۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے دارالذکر اور بیت النور میں تین کلاسز کا انعقاد کیا گیا۔ پہلی کلاس صبح 10 تا 11 بجے لجنہ اور ناصرات کیلئے بیت النور میں منعقد کی جاتی رہی۔ دوسری کلاس شام 6:30 تا 7:30 بجے انصار، خدام، اطفال کیلئے منعقد کی جاتی رہی جس کا افتتاح محترم طاہر احمد ملک صاحب نے 21 جون کو کیا جبکہ تیسری کلاس دارالذکر میں بعد نماز مغرب تا عشاء، انصار، خدام اور اطفال کیلئے منعقد کی جاتی رہی جس کا افتتاح محترم عبدالسلام ارشد صاحب قائمقام ناظم مجلس انصاراللہ ضلع لاہور نے 21 جون 2008ء کو کیا۔

کلاسز کے دوران شرکاء کی ٹھنڈے مشروبات سے تواضع کی جاتی رہی۔ اوسط حاضری کلاسز درج ذیل رہی۔

بیت النور کی پہلی کلاس میں 20 لجنہ و ناصرات بیت النور کی دوسری کلاس میں 25 انصار 15 خدام 4 اطفال اور دارالذکر کی تیسری کلاس میں 36 انصار 15 خدام 5 اطفال شامل ہوتے رہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شرکاء کے علم و معرفت میں برکت ڈالے اور وہ استفادہ کر کے آگے دوستوں کو قرآن کریم صحت تلفظ کے ساتھ پڑھا سکیں۔ (آمین)

خدا تعالیٰ کے قرب کے لئے قربانی ضروری ہے

❁ حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے اکیسویں سال کے اعلان کے موقع پر فرمایا کہ:

"درحقیقت انسان کی پیدائش کی غرض خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہے اور یہ چیز بغیر قربانی کے حاصل نہیں ہوسکتی۔ لوگ کہتے ہیں کہ روحانی ترقی حاصل کرنی چاہئے۔ حالانکہ یہ اگلا قدم ہے۔ پہلے ہمیں یہ دیکھنا چاہئے۔ کہ ہمیں قربانی کیوں نصیب نہیں۔ جو روحانی ترقی کے لئے ضروری چیز ہے۔ لیکن انسان کہتا ہے یہ ایک بوجھ ہے اور وہ اس طرف متوجہ نہیں ہوتا۔ لیکن دوسری طرف وہ یہ کہتا ہے مجھے روحانی ترقی نصیب ہو اس کی مثال تو ایسی ہے کہ انسان روٹی نہ کھائے لیکن یہ کہے کہ میری بھوک مٹ جائے۔ پانی نہ پیئے لیکن یہ کہے کہ میری پیاس بجھ جائے۔ لیکن کیا روٹی کھانے کے بغیر بھوک مٹ سکتی ہے اور کیا پانی پینے کے بغیر پیاس بجھ سکتی ہے۔ اسی طرح عقلی۔ جانی۔ وطنی اور مالی قربانی کے بغیر روحانی ترقی بھی نہیں مل سکتی۔

انسان خدا تعالیٰ کا آئینہ تو ہوتا ہے لیکن جس طرح شیشہ کے کارخانہ میں کوئی آئینہ اچھا بن جاتا ہے اور کوئی آئینہ ردی بن جاتا ہے اسی طرح قانون قدرت کے کارخانہ میں کوئی انسان اچھا بن جاتا ہے اور کوئی خراب بن جاتا ہے۔ اگر تم اپنی ذمہ داری کو سمجھ جاؤ تو میں سمجھ لوں گا کہ تم قربانی کو ظلم نہیں سمجھتے بلکہ وہ تمہیں تمہاری نسل اور قوم کو زندہ رکھنے کا ایک ہی ذریعہ ہے۔ اگر تم قربانی کرنے لگ جاؤ تو تم تمہارا ملک اور تمہاری قوم محفوظ ہو جاتی ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 26 نومبر 1954ء بمقام ربوہ مطبوعہ الفضل یکم دسمبر 1954ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق سعید عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔اگست	
طلوع فجر	5:08
طلوع آفتاب	6:35
زوال آفتاب	1:11
غروب آفتاب	7:48

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

❁ بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

Study Visa & Immigration
HEC, IBCC & F/office
Attestation of Education
Documents. Trusted Service
Now in Rabwah & all Pakistan
Capital Consultant: Tahir Mansoor
Rabwah 0333-5446033, 6211316
ISL 0300-5015677, 051-2536655

صاحب جی فیبرکس
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
ریلوے روڈ۔ربوہ
047-6214300

بسم اللہ الشافی
الشفاء ہومیو کلینک
(آپ کا اپنا کلینک)
عورتوں اور بچوں کے لئے
رمضان میں اوقات 3 بجے دوپہر تا 6 بجے شام
نوٹ: سگریٹ چھوڑنے کے خواہشمند حضرات کے لئے دوا دستیاب ہے۔ (مون لائٹ جنرل سٹور)
الشفاء ہومیو کلینک محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 0476005373,03336713484
مستحق اور ضرورت مند مریضوں کیلئے بارعایت اور فری دوائی کی سہولت موجود ہے

FD-10

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی